روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 14 جون 2007ء 28 جمادی الاول 1428 ہجری 14 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 132

جھوٹا توکل

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ اہل یمن حج کیا کرتے تھے۔ مگر زاد راہ نہیں لیتے تھے اور کہتے ہم تو متوکل لوگ ہیں۔ جب مکہ پہنچتے تو لوگوں سے مانگنے لگتے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی کہ تم زادراہ لے لیا کرو اور بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب قول اللّٰہ و تزودوا حدیث نمبر:1426)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے دو ہی قسم کے حقوق رکھے ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ جو شخص حقوق العباد کی پروا نہیں کرتا وہ آخر حقوق اللہ کو بھی چھوڑ دیتا ہے کیونکہ حقوق العباد کا لحاظ رکھنا یہ بھی تو امر الٰہی ہے جو حقوق اللہ کے نیچے ہے۔

یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کارآمد انسان نہ بنالے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ میں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہو گیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو؛ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہو گیا ہے۔ کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے.......... (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلاء آجاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے پایا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہو گا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ **مردہ کی تجہیز و تکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔** یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم وصلوٰۃ اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص ....ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہو اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔.......... **جو شخص ہمدردی کو چھوڑتا ہے وہ دین کو چھوڑتا ہے۔**

(ملفوظات جلد چہارم ص 270)

فری کوچنگ کلاس کا افتتاح

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام آل ربوہ فری کوچنگ کلاس برائے کلاس ششم تا دہم کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس کلاس کا افتتاح مورخہ 23 جون 2007ء کو صبح 7:00 بجے نصرت جہاں اکیڈمی میں ہوگا۔ رجسٹریشن روزانہ بعد نماز مغرب دفتر مقامی میں جاری ہے۔ جملہ زعماء اور والدین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ طلباء کو اس کلاس میں شامل کروائیں۔ انگلش، سائنس اور ریاضی کے مضامین کی تدریس ہوگی۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم چوہدری محمد افضل صاحب مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ وجیہہ افضل صاحبہ نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور سے ایم ایس سی کیمسٹری سیشن 2004-06 میں اول پوزیشن حاصل کی اور کنووکیشن منعقدہ 15 مارچ 2007ء کو صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف سے گولڈ میڈل وصول کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم محمد الیاس ناصر صاحب نشاط ٹیکسٹائل مل ملتان روڈ بھائی پھیرو لکھتے ہیں میری بیٹی حمدہ الیاس بعمر 13 سال کلاس ہشتم نے The s Educator سکول کی طرف سے منعقدہ سیکنڈری لیول انگلش تقریری مقابلے میں کلسٹر (Cluster) لیول پر خدا کے فضل سے اول پوزیشن حاصل کی اور بعد میں اسی تقریری مقابلے میں پورے لاہور ریجن میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کے لئے یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ زندگی میں بھی کامیابیاں عطا کرے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 جون 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب

مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب ابن مکرم مرزا یعقوب بیگ صاحب ہنسلو 31 مئی 2007ء کو 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم ہنسلو جماعت کے پہلے جنرل سیکرٹری تھے اور لمبا عرصہ جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ نیک دعاگو اور خلافت کے ساتھ گہری محبت کرنے والے مخلص انسان تھے۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ استانی صغریٰ مرزا صاحبہ

مکرمہ استانی صغریٰ مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب باجوہ مرحوم ربوہ مختصر علالت کے بعد 16 مئی کو 74 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ حضرت مرزا عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ نیک، متقی، ملنسار اور ہر دلعزیز خاتون تھیں۔ ایک لمبا عرصہ فضل عمر ہائی سکول ربوہ میں پڑھاتی رہیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

(2) مکرمہ منظور فاطمہ صاحبہ

مکرمہ منظور فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ملہی دارالصدر غربی لطیف ربوہ 16۔ اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ ضعیف العمر اور بیمار رہنے کی وجہ سے لجنہ کے اجلاسات میں تو نہیں جاسکتی تھیں مگر مالی تحریکات میں ہمیشہ صف اول کی ممبر رہیں۔ نہایت نیک، دعاگو اور نظام خلافت اور خلیفہ وقت سے گہری محبت رکھنے والی خاتون تھیں۔

(3) مکرم ملک محمد رفیق صاحب

مکرم ملک محمد رفیق صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ 5 مئی کو 87 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم ابتدائی عمر سے ہی خدمت دین کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے۔ آپ کو فرقان فورس میں خدمت کا موقع ملا۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں پہلی مرتبہ 1952ء میں خدمت کی توفیق پائی اور معتمد کے علاوہ اشاعت، صحت جسمانی، مال اور وقار عمل کے شعبوں میں بحیثیت مہتمم کام کرتے رہے۔ اسی طرح مجلس انصاراللہ مرکزیہ میں بطور قائد مال خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت میں آپ کو بطور افسر حفاظت خاص خدمت کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ علاوہ ازیں اپنے محلّہ دارالصدر غربی کے 40 سال تک صدر رہے۔ مرحوم نے ہر قسم کی جماعتی ذمہ داریاں ہمیشہ نہایت خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق پائی۔

(4) مکرم غلام احمد خان ظہور صاحب

مکرم غلام احمد خان ظہور صاحب کینیڈا۔ سابق انسپکٹر مال صدر انجمن احمدیہ ربوہ 30 مارچ کو کینیڈا میں وفات پاگئے۔ ایک عرصہ تک صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بطور انسپکٹر مال آمد خدمت کی توفیق پانے کے بعد آپ نے کینیڈا میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ آپ بہت نیک، صالح، متقی، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور دوسروں کا درد رکھنے والے انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ شاہدہ عبداللہ صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر شیخ منور شمیم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ ہماری بڑی پھوپھو محترمہ آمنہ قمر آراء صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود وسابق صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان بقضائے الٰہی مورخہ 6 جون 2007ء کو سرگودھا میں بعمر 91 سال وفات پاکر خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مرحومہ موصیہ تھیں لہٰذا آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں مورخہ 7۔ جون کو صبح ساڑھے نو بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے سبزہ زار میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔ مرحومہ شعبہ تعلیم وتدریس سے وابستہ تھیں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں سربراہ ہونے کے علاوہ محکمہ تعلیم کے انتظام وانصرام میں بھی اپنی بے لوث مثالی کارکردگی سے محنت وجانفشانی، دیانت وامانت کے معیار قائم کئے اور نہایت عزت واحترام کی پُروقار زندگی گزارتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹریس کے عہدہ تک ترقی کی۔ آپ بہت دلیر، جرات مند، پُرعزم، حوصلہ مند، اوصاف حمیدہ کی حامل، نرم دل، منصف مزاج، غریب پرور خصوصاً یتیموں اور کمزور طبقہ کی بچیوں کی تعلیم وتربیت اور ملازمت کیلئے احسن رنگ میں کوشاں رہتیں۔ مرکز سلسلہ سے جو بچیاں امتحان یا پریکٹیکلز کے سلسلہ میں آتیں تو ان کو اپنے گھر میں ٹھہرا کر آرام دہ ماحول میں خاطر تواضع سے نوازتیں۔ خاندان حضرت اقدس کی ہم عصر خواتین مبارکہ کے ساتھ خاص ذاتی تعارف اور تعلق خاطر قائم رہا۔ سلسلہ کی تمام مالی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مرحومہ پھوپھی صاحبہ کی مغفرت فرمائے اپنے فضل سے ہر آن بلندی درجات سے نوازے اور ہم سب عزیز واقارب کو حضرت دادا جان کے مقام اور ان کی خدمات کے نیک ورثہ کو اگلی نسلوں میں جاری رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ظہور احمد صاحب شمس تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری نثار احمد صاحب سابق لائن سپرنٹنڈنٹ واپڈا ربوہ مورخہ 29 مئی 2007ء کو 72 سال کی عمر میں بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے مولائے حقیقی سے جاملے ہیں۔ آپ چونکہ موصی تھے اس لئے سڈنی کے مقامی مقبرہ موصیاں میں تدفین عمل میں آئی۔ جنازہ محترم مولانا محمود احمد صاحب بنگالی امیر ومشنری انچارج آسٹریلیا نے پڑھایا آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم مسعود احمد صاحب، مکرم محمد احمد صاحب اور ان کے بیوی بچے پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ آپ بہت نافع الناس وجود تھے اور بلاتمیز مذہب وملت سب ہمسایوں سے بہت جلد بے تکلف ہو جاتے اور جہاں تک بس میں ہوتا ان کے کام آتے۔ ان کی وفات پر بے شمار دوستوں نے مختلف شہروں اور ملکوں سے بذریعہ فون افسوس کا اظہار کیا ہے ہم ان سب کے ممنون ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اپنی رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ شازیہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد ظفر صاحب احمد آباد سانگرہ کی تقریب نکاح و رخصتی مورخہ 4 جون 2007ء کو احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ میں منعقد ہوئی۔ اسی روز بارات آنے پر عزیزہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد شفیق صاحب ابن مکرم چوہدری محمد حامد صاحب ساکن چک نمبر 74 جنوبی ضلع سرگودھا حال نصیر آباد سلطان ربوہ -/90000 روپے حق مہر پر محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ اور رخصتی کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس تقریب کیلئے مقرر کردہ نمائندہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ اور انہیں صالح اور خدمت دین کرنے والی اولاد عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق ظہور صاحب وغیرہ ترکہ مکرم غلام احمد خان صاحب ظہور مرحوم انسپکٹر مال آمد)

مکرم غلام احمد خان صاحب کے بیٹوں نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مکرم غلام احمد خان صاحب ظہور ابن مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری مرحوم وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 18/42 واقعہ محلّہ دارالرحمت ربوہ (فیکٹری ایریا) بررقبہ 14 مرلہ 120 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ ہم تین بھائیوں کے نام منتقل کردیا جائے دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ظہور (بیوہ)
2۔ مکرمہ شاہدہ خان صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ فرزانہ منور صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ ریحانہ خان صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ ارم خان صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ زاہدہ ظہور صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم طارق ظہور صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم خالد ظہور صاحب (بیٹا)
9۔ مکرم عامر ظہور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ولادت

مکرم امتیاز احمد صاحب باجوہ دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سدرہ امتیاز صاحبہ زوجہ مکرم زاہد محمود کاہلوں صاحب ولد مکرم طاہر محمود کاہلوں صاحب مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے وکرم سے مورخہ 29 مئی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچہ کا نام کاشف محمود عطا فرمایا ہے اور اللہ کے فضل سے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تعلیم القرآن کے متعلق حضرت مصلح موعود کی شاندار تحریکات

قرآن کریم پڑھنے، عمل کرنے، غور کرنے، حفظ کرنے، عربی سیکھنے اور ترجمہ کرنے کی باثمر سکیمیں

عبدالسمیع خان

مصلح موعود کا ایک اہم فرض اور علامت یہ تھی کہ اس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوگا۔ اس لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے خلافت اولیٰ میں ہی تعلیم القرآن کا مقدس کام شروع کر دیا تھا۔ آپ نے درس القرآن کا آغاز فرمایا اور سکولوں اور کالجوں کی تعطیلات کے دوران تربیتی کلاسز کا اجراء کیا۔

خلافت ثانیہ میں حضور نے علم قرآن کے دریا بہائے۔ معارف لٹائے جو تفسیر کبیر اور دوسری متعدد کتب سے چھلک رہے ہیں۔ قرآن سیکھنے اور سکھانے کے نظام کو آپ نے منظّم بنیادوں پر قائم کرتے ہوئے متعدد تحریکات جاری فرمائیں۔

حضور نے تمام جماعتی نظام کا اصل مقصود بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

ہمارا اصل پروگرام تو وہی ہے جو قرآن کریم میں ہے۔ لجنہ اماء اللہ ہو، مجلس انصار ہو، خدام الاحمدیہ ہو، نیشنل لیگ ہو، غرضیکہ ہماری کوئی انجمن ہو، اس کا پروگرام قرآن کریم ہی ہے اور جب ہر ایک احمدی یہی سمجھتا ہے کہ قرآن کریم میں سب ہدایات دے دی گئی ہیں اور ان میں سے کوئی بھی مضر نہیں تو اس کے سوا اور کوئی پروگرام ہو ہی کیا سکتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ اصل پروگرام تو وہی ہے اس میں سے حالات اور اپنی ضروریات کے مطابق بعض چیزوں پر زور دے دیا جاتا ہے۔ لیکن جب روزے رکھے جا رہے ہوں تو اس کے یہ معنی نہیں ہوتے کہ حج منسوخ ہوگیا بلکہ چونکہ وہ دن روزوں کے ہوتے ہیں اس لئے روزے رکھے جاتے ہیں۔ جب ہم کوئی پروگرام تجویز کرتے ہیں تو اس کے یہی معنی ہوتے ہیں کہ اس وقت یہ امراض پیدا ہو گئے ہیں اور ان کے لئے یہ قرآنی نسخہ ہم استعمال کرتے ہیں اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ سارا پروگرام سامنے ہو اور اس میں سے حالات کے مطابق باتیں لے لی جائیں۔ لیکن اگر سارا پروگرام سامنے نہ ہو تو اس کا ایک نقص یہ ہوگا کہ صرف چند باتوں کو دین سمجھ لیا جائے گا۔ (مشعل راہ جلد اول ص103)

حضور نے 21 نومبر 1947ء کو خاص طور پر اس موضوع پر خطبہ جمعہ دیا کہ اگر ہماری جماعت قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو سارے مصائب آپ ہی آپ ختم ہو جائیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

''سلسلہ الٰہیہ کو سلسلہ الٰہیہ سمجھنا اور اس کی تعلیم پر عمل نہ کرنا بالکل لغو اور فضول ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات عذاب الٰہی کو بھڑکانے کا موجب بن جاتا ہے۔ **پس ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کا اتنا رواج دے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی نہ رہے جسے قرآن نہ آتا ہو۔** ...... ابھی تک جماعت کے بعض لوگ اس سلسلے کو محض ایک سوسائٹی کی طرح سمجھتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بیعت کرنے کے بعد اگر چندہ دے دیا تو اتنا ہی ان کے لئے کافی ہے ...... حالانکہ ...... جب تک ہم اپنے ساتھیوں اور اپنے دوستوں اور اپنے رشتہ داروں کو قرآن کریم کے پڑھانے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش نہ کریں گے اس وقت تک ہمارا قدم اس اعلیٰ مقام تک نہیں پہنچ سکتا جس مقام تک پہنچنے کے نتیجہ میں انبیاء کی جماعتیں کامیاب ہوا کرتی ہیں''۔

(الفضل 9 دسمبر 1947ء ص6,5)

آپ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں بھی طلباء سے یہی کہتا ہوں کہ وہ خود غور کرنے کی عادت ڈالیں اور جو باتیں میں نے بیان کی ہیں ان کے متعلق سوچیں پھر دوسرے لوگوں میں بھی انہیں پھیلانے کی کوشش کریں۔ یاد رکھو صرف کتابیں پڑھنا ہی کافی نہیں بلکہ ان میں جو کمی تمہیں نظر آتی ہے اسے دور کرنا بھی تمہارا فرض ہے مثلاً تفسیر کبیر کو ہی لے لو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن کریم کا بہت کچھ علم دیا ہے لیکن کئی باتیں ایسی بھی ہوں گی جن کا ذکر میری تفسیر میں نہیں آیا۔ اس لئے اگر تمہیں کوئی بات تفسیر میں نظر نہ آئے تو تم خود اس بارہ میں غور کرو اور سمجھ لو کہ شاید اس کا ذکر کرنا مجھے یاد نہ رہا ہو اور اس وجہ سے میں نے نہ لکھی ہو یا ممکن ہے وہ میرے ذہن میں ہی نہ آئی ہو اور اس وجہ سے وہ رہ گئی ہو۔ بہر حال اگر تمہیں اس میں کوئی کمی دکھائی دے تو تمہارا فرض ہے کہ تم خود قرآن کریم کی آیات پر غور کرو اور ان اعتراضات کو دور کرو۔ جو ان پر وارد ہونے والے ہیں''۔ (مشعل راہ جلد اول ص750)

کلاسز اور درس کی تحریک

آپ نے ذیلی تنظیموں کو بار بار تعلیم القرآن کلاسز لگانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ 1945ء میں مجلس خدام الاحمدیہ اور نظارت تعلیم و تربیت کے اشتراک سے پہلی تعلیم القرآن کلاس شروع کی گئی جو ایک ماہ جاری رہی اور 86 نمائندگان نے شرکت کی۔ (الفضل 8 ستمبر 1945ء)

خلافت ثانیہ میں ہی نظارت اصلاح و ارشاد کے تحت تعلیم القرآن کلاس کا 1964ء میں آغاز ہوا جو کامیابی سے مسلسل جاری ہے۔ بعد میں خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام سالانہ تربیتی کلاس کا آغاز ہوا جس میں اب ایک ہزار کے قریب طلباء حصہ لیتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سالانہ جلسہ 1927ء پر جماعت کے دوستوں سے ارشاد فرمایا کہ وہ قرآن مجید حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس جاری کریں اور جہاں روزانہ درس نہ ہوسکے۔ وہاں ہفتہ میں دو بار یا کم از کم ہفتہ میں ایک ہی بار درس کا انتظام کر دیا جائے جس پر اس سال بہت سی نئی جگہوں میں درس جاری ہوگئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی حضور کے ارشاد پر وسط مارچ 1928ء میں ناظر تعلیم و تربیت کی حیثیت سے عہدیداران جماعت کو مزید توجہ دلائی کہ جہاں جہاں ابھی تک سلسلہ درس شروع نہیں ہوا اس کی طرف فوراً توجہ دیں۔ نیز گھروں میں بھی درس جاری کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

''ہمارے احباب کو چاہئے کہ **علاوہ مقامی درس کے اپنے گھروں میں بھی قرآن شریف اور حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود کا درس جاری کریں اور یہ درس خاندان کے بزرگ کی طرف سے دیا جانا چاہئے۔ اس کے لئے بہترین وقت صبح کی نماز کے بعد کا ہے** لیکن اگر وہ مناسب نہ ہو تو جس وقت بھی مناسب سمجھا جائے اس کا انتظام کیا جائے۔ اس درس کے موقعہ پر گھر کے سب لوگ، مرد، عورتیں لڑکے، لڑکیاں بلکہ گھر کی خدمت گاریں بھی شریک ہوں اور بالکل عام فہم سادہ طریق پر دیا جائے اور درس کا وقت پندرہ بیس منٹ سے زیادہ نہ ہو، تا کہ طبائع میں ملال نہ پیدا ہو۔ اگر ممکن ہو تو کتاب کے پڑھنے کے لئے گھر کے بچوں اور ان کی ماں یا دوسری بڑی مستورات کو باری باری مقرر کیا جائے اور اس کی تشریح یا ترجمہ وغیرہ گھر کے بزرگ کی طرف سے ہو میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس قسم کے خانگی درس ہماری جماعت کے گھروں میں جاری ہو جائیں تو علاوہ علمی ترقی کے یہ سلسلہ اخلاق اور روحانیت کی اصلاح کے لئے بھی بہت مفید و بابرکت ہوسکتا ہے''۔ (الفضل 16 مارچ 1928ء ص2)

فہم قرآن کی اہم تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جولائی 1928ء کے پہلے ہفتہ میں اس طرف توجہ دلائی کہ ترقی و سربلندی کا اصل راز قرآن مجید کے سمجھنے اور اس پر کاربند ہونے میں مضمر ہے۔ چنانچہ حضور نے 6 جولائی 1928ء کو خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

''ہر ...... کو چاہئے کہ قرآن کریم کو پڑھے۔ اگر عربی نہ جانتا ہو تو اردو ترجمہ اور تفسیر ساتھ پڑھے عربی جاننے والوں پر قرآن کے بڑے بڑے مطالب کھلتے ہیں مگر یہ مشہور بات ہے کہ جو ساری چیز نہ حاصل کرسکے اسے تھوڑی نہیں چھوڑ دینی چاہئے۔ کیا ایک شخص جو جنگل میں بھوکا پڑا ہو، اسے ایک روٹی ملے تو اسے اس لئے چھوڑ دینی چاہئے کہ اس سے اس کی ساری بھوک دور نہ ہوگی۔ پس جتنا کوئی پڑھ سکتا ہو پڑھ لے اور اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو محلّہ میں جو قرآن جانتا ہو اس سے پڑھ لینا چاہئے۔ جب ایک شخص بار بار قرآن پڑھے گا اور اس پر غور کرے گا تو اس میں قرآن کریم کے سمجھنے کا ملکہ پیدا ہو جائے گا۔ پس ...... کی ترقی کا راز قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے میں ہے''۔ (الفضل 13 جولائی 1928ء ص7 کالم3)

حفظ قرآن کی تحریکات

تعلیم القرآن کی ہی ذیلی سکیم حفظ قرآن ہے۔ حضور نے 7 دسمبر 1917ء کو وقف زندگی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

جو لوگ اپنے بچوں کو وقف کرنا چاہیں وہ پہلے قرآن کریم حفظ کرائیں۔ کیونکہ (مربی) کے لئے حافظ قرآن ہونا نہایت مفید ہے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں۔ اگر بچوں کو قرآن حفظ کرانا چاہیں تو تعلیم میں حرج ہوتا ہے۔ لیکن جب بچوں کو دین کے لئے وقف کرنا ہے تو کیوں نہ دین کے لئے جو مفید ترین چیز ہے وہ سکھالی جائے۔ جب قرآن کریم حفظ ہو جائے گا تو اور تعلیم بھی ہوسکے گی۔ میرا تو ابھی ایک بچہ پڑھنے کے قابل ہوا ہے اور میں نے تو اس کو قرآن شریف حفظ کرانا شروع کرا دیا ہے۔ ایسے بچوں کا تو جب انتظام ہوگا اس وقت ہوگا اور جو بڑی عمر کے ہیں وہ آہستہ آہستہ قرآن حفظ کرلیں گے۔

(الفضل 22 دسمبر 1917ء۔ خطبات محمود جلد 5 ص612)

اپریل، مئی 1922ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت میں حفظ قرآن کی تحریک فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ کم از کم تیس آدمی قرآن کریم کا ایک ایک پارہ حفظ

کریں جس پر کئی احباب نے لبیک کہا۔

(الفضل 4 مئی 1922ء ص 1)

24 اپریل 1944ء کو دعویٰ مصلح موعود کے بعد حضور نے پھر حفاظ پیدا کرنے کی تحریک فرمائی۔

(الفضل 26 جولائی 1944ء ص 4,3)

حضرت مصلح موعود نے 29 اپریل 1946ء کو تحریک فرمائی کہ قرآن کریم کا چرچا اور اس کی برکات کو عام کرنے کے لئے ہماری جماعت میں بکثرت حفاظ ہونے چاہئیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

''صدر انجمن احمدیہ کو چاہئے کہ چار پانچ حفاظ مقرر کرے جن کا کام یہ ہو کہ وہ (بیوت الذکر) میں نمازیں بھی پڑھایا کریں اور لوگوں کو قرآن کریم بھی پڑھائیں۔ اسی طرح جو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں جانتے ان کو ترجمہ پڑھا دیں اگر صبح وشام وہ محلوں میں قرآن پڑھاتے رہیں تو قرآن کریم کی تعلیم بھی عام ہو جائے گی اور یہاں مجلس میں بھی جب کوئی ضرورت پیش آئے گی ان سے کام لیا جاسکے گا۔ بہرحال قرآن کریم کا چرچا عام کرنے کے لئے ہمیں حفاظ کی سخت ضرورت ہے۔ انجمن کو چاہئے کہ وہ انہیں اتنا کافی گزارہ دے کہ جس سے وہ شریفانہ طور پر گزارہ کرسکیں۔ پہلے دو چار آدمی رکھ لئے جائیں پھر رفتہ رفتہ اس تعداد کو بڑھایا جائے''۔

(الفضل 26 اگست 1960ء ص 4)

چنانچہ حضور کی توجہ اور ہدایات کے تابع جماعت میں حفظ قرآن کی سکیم کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ تاریخی ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہو چکا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسی کلاس سے قرآن حفظ کیا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ کلاس احمد نگر، پھر بیت المبارک ربوہ اور جون 1969ء سے جامعہ احمدیہ کے کوارٹر اور کچھ دیر بیت حسن اقبال جامعہ میں جاری رہی۔ 1976ء میں باقاعدہ مدرسۃ الحفظ قائم کیا گیا۔ 2000ء میں مدرسۃ الحفظ کو موجودہ نئی عمارت میں منتقل کیا گیا۔ (الفضل 11 اپریل 2001ء)

مدرسۃ الحفظ سے سینکڑوں بچے اب تک قرآن حفظ کر چکے ہیں۔

اسی طرح بچیوں کے لئے عائشہ دینیات اکیڈمی قائم کی گئی ہے جس سے سینکڑوں بچیاں قرآن حفظ کر چکی ہیں۔

2 ستمبر 2000ء کو برطانیہ میں مدرسہ حفظ قرآن عمل میں آیا جس میں ٹیلی فون اور جز وقتی کلاسوں کے ذریعہ بچوں کو قرآن حفظ کروایا جاتا ہے۔ اس کا نام الحافظون رکھا گیا ہے۔

یکم مارچ 2005ء کو غانا میں جامعہ احمدیہ کے ساتھ مدرسۃ الحفظ کا قیام عمل میں آیا۔

(الفضل 13 مئی 2006ء)

عربی سیکھنے کی تحریک

قرآن سیکھنے کے لئے عربی جاننا اول قدم ہے اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے عربی زبان کی ترویج کی طرف خاص توجہ فرمائی اور 19 جون 1944ء کو خطبہ جمعہ کے علاوہ مجلس عرفان میں فرمایا۔

''عربی زبان کا مردوں اور عورتوں میں شوق پیدا کرنے اور اس زبان میں لوگوں کے اندر گفتگو کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ......ایک عربی بول چال کے متعلق رسالہ لکھیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی عربی کے بعض فقرے تجویز فرمائے تھے جن کو میں نے رسالہ تشحیذ الاذہان میں شائع کر دیا تھا۔ ان فقروں کو بھی اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور تبرک کے طور پر ان فقرات کو بھی رسالہ میں شامل کرلیا جائے۔ درحقیقت وہ ایک طریق ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس راستہ پر چلیں اور اپنی جماعت میں عربی زبان کی ترویج کی کوشش کریں۔ میرے خیال میں اس میں اس قسم کے فقرات ہونے چاہئیں کہ جب ایک دوست دوسرے دوست سے ملتا ہے تو کیا کہتا ہے اور کس طرح آپس میں باتیں ہوتی ہیں۔ وہ باتیں تربیت کے ساتھ لکھی جائیں۔ پھر مثلاً انسان اپنے گھر جاتا ہے اور کھانے پینے کی اشیاء کے متعلق اپنی ماں سے یا کسی ملازم سے گفتگو کرتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے کھانے کے لئے کیا پکا ہے یا کون سی ترکاری تیار ہے؟ اس طرح کی روزمرہ کی باتیں رسالہ کی صورت میں شائع کی جائیں۔ بعد میں محلوں میں اس رسالہ کو رائج کیا جائے۔ خصوصاً لڑکیوں کے نصاب تعلیم میں اس کو شامل کیا جائے اور تحریک کی جائے کہ طلباء جب بھی ایک دوسرے سے گفتگو کریں عربی زبان میں کریں۔ اس طرح عربی بول چال کا عام رواج خدا تعالیٰ کے فضل سے پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ یہودیوں نے ایک مردہ زبان کو اپنی کوشش سے زندہ کر دیا ہے۔ عبرانی زبان دنیا میں کہیں بھی رائج نہیں۔ لیکن لاکھوں کروڑوں یہودی عبرانی زبان بولتے ہیں۔ اگر یہودی ایک مردہ زبان کو زندہ کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ عربی زبان جو ایک زندہ زبان ہے اس کا چرچا نہ ہوسکے۔ پہلے قادیان میں اس طریق کو رائج کیا جائے۔ پھر بیرونی جماعتوں میں یہ طریق جاری کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ چھوٹے چھوٹے آسان فقرے ہوں جو بچوں کو بھی یاد کرائے جاسکتے ہیں۔ اس کے بعد لوگوں سے امید کی جائے گی کہ وہ اپنے گھروں میں بھی عربی زبان کو رائج کرنے کی کوشش کریں۔ اس طرح قرآن کریم سے لوگوں کی دلچسپی بڑھ جائے گی اور اس کی آیات کی سمجھ بھی انہیں زیادہ آنے لگ جائے گی۔ اب تو میں نے دیکھا ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے جب یہ کہا جاتا ہے۔ ربنا اننا سمعنا ......تو ناواقفیت کی وجہ سے بعض لوگ بلند آواز سے آمین کہہ دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ آمین کہنے کا موقعہ نہیں ہوتا۔ یہ عربی زبان سے ناواقفیت کی علامت ہے۔ اگر عربی بول چال کا لوگوں میں رواج ہو جائے گا تو یہ معمولی باتیں لوگ خود بخود سمجھنے لگ جائیں گے اور انہیں نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

یہ رسالہ جب شائع ہو جائے تو خدام الاحمدیہ کے سپرد کر دیا جائے تا کہ اس کے تھوڑے تھوڑے حصوں کا وہ اپنے نظام کے ماتحت وقتاً فوقتاً نوجوانوں سے امتحان لیتے رہیں۔ یہ فقرات بہت سادہ زبان میں ہونے چاہئیں۔ مصری زبان میں انشاء الادب نام سے کئی رسالے اس قسم کے شائع ہو چکے ہیں مگر وہ زیادہ دقیق ہیں۔ معلوم نہیں ہمارے سکولوں میں انہیں کیوں جاری نہیں کیا گیا۔

(الفضل یکم جنوری 1945ء ص 4 کالم 4,3)

تراجم قرآن کی تحریکات

قرآن کریم کے متعلق تحریکات کا ایک بہت اہم سلسلہ تراجم قرآن سے تعلق رکھتا ہے جس کے لئے حضور نے کئی دفعہ تحریکات فرمائیں۔ ان کا ایک خصوصی دور 1944ء میں جنگ عظیم کے خاتمہ کے ساتھ شروع ہوا۔

جوں جوں دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کا وقت قریب آرہا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی توجہ دنیا بھر میں دینی جنگ کے آغاز کی مختلف سکیموں پر بڑھتی جارہی تھی۔ اس سلسلہ میں حضور نے 20 اکتوبر 1944ء کو دنیا کی سات مشہور زبانوں انگریزی، روسی، جرمن، فرانسیسی، اطالوی، ڈچ، ہسپانوی اور پرتگیزی زبان میں قرآن مجید کے تراجم کی عظیم الشان تحریک کی اور پھر اپنے عہد خلافت میں اس کی تکمیل کے لئے کامیاب جدوجہد فرمائی۔

اس اہم تحریک کو عملی جامہ پہنانے اور ضروری اخراجات مہیا کرنے کے لئے حضور نے شروع میں یہ اعلان فرمایا کہ ''اطالوی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا خرچ میں ادا کروں گا''۔

یہ انتخاب خدا تعالیٰ کے القاء کے تحت تھا۔ چنانچہ خود ہی فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ چونکہ پہلے مسیح کا خلیفہ کہلانے والا اٹلی میں رہتا ہے۔ اس مناسبت سے قرآن مجید کا جو ترجمہ اطالوی زبان میں شائع ہو وہ مسیح (موعود) کے خلیفہ کی طرف سے ہونا چاہئے۔ (الفضل 27 اکتوبر 1944ء ص 4)

اس اعلان کے ساتھ ہی حضور نے جرمن ترجمہ کا خرچ ہندوستان کی لجنہ اماء اللہ کے ذمہ اور ایک ترجمہ قرآن کی رقم جماعت احمدیہ قادیان کے ذمہ ڈالی اور باقی چار تراجم قرآن کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ ان کے اخراجات چار شہروں کی جماعتیں یا افراد پیش کریں۔

تراجم قرآن مجید کے علاوہ غیر ملکی آٹھ زبانوں میں حضور نے دینی لٹریچر کی اشاعت کا پروگرام بھی رکھا اور وہ یہ کہ:

1۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، مسیح ہندوستان میں، احمدیت، رسول کریم ﷺ کی سوانح عمری، حضرت مسیح موعود کی سوانح عمری، رسول کریم ﷺ کے متعلق پیشگوئیاں، ترجمہ احادیث، پرانے اور نئے عہد نامہ کی روشنی میں توحید، نظام نو اور تین اور اہم مضامین پر مشتمل بارہ کتب کا سیٹ شائع کیا جائے۔

عربی ممالک کے لئے کتابوں کا الگ سیٹ تجویز ہونا چاہئے۔

2۔ عربی سمیت دنیا کی مشہور نو زبانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ اور اشتہار چھپوائے جائیں جو چار چار صفحے سے لے کر سولہ سولہ صفحے تک کے ہوں تا کہ کثرت کے ساتھ ان کی اشاعت ہو سکے اور ہر آدمی کے ہاتھ میں پہنچائے جاسکیں۔

(الفضل 27 اکتوبر 1944ء ص 5,4)

خطبہ کے بعد چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اور آپ کے چند اور رفقاء نے ایک ترجمہ کا خرچ اپنے ذمہ لیا اب باقی صرف تین تراجم رہ گئے جو حضور نے پوری جماعت پر چھوڑ دیئے اور فرمایا:

''جو فرد اکیلا ایک ترجمہ کی رقم اٹھانا چاہے وہ اکیلا اٹھا لے۔ جو چند دوستوں کے ساتھ مل کر یہ بوجھ اٹھانا چاہتا ہو وہ ایسا کر لے۔ جو جماعت مل کر ایک ترجمہ کی رقم دینا چاہے وہ جماعت اس کا وعدہ کر لے۔ جو صوبہ ایک ترجمہ کی رقم دینا چاہے وہ صوبہ اس کا وعدہ کر لے۔ (الفضل 27 اکتوبر 1944ء ص 4)

اس تحریک کو اللہ تعالیٰ نے حیرت انگیز اور خارق عادت رنگ میں قبولیت بخشی اور تحریک کی اشاعت کے چھ دن کے اندر اندر تین کی بجائے پانچ تراجم کے وعدہ جات حضرت اقدس کے حضور پہنچ گئے۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

''یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ ادھر بات منہ سے نکلتی ہے اور ادھر پوری ہو جاتی ہے۔ باوجود خطبہ کے دیر سے شائع ہونے کے 6 دن کے اندر سات زبانوں کے تراجم کے اخراجات کے وعدے آ گئے۔ خطبہ کے باہر پہنچنے کے چند گھنٹے کے اندر اندر اختر صاحب نے دہلی سے بذریعہ تار اطلاع دی کہ ایک ترجمہ کے اخراجات وہ مع اپنے دوستوں کے دیں گے۔ ایک تار لاہور سے آیا۔ کلکتہ کی جماعت نے یہ اطلاع دی ہے کہ ایک زبان کے ترجمہ کی اشاعت کے اخراجات وہ دے گی۔ ایک تار قصور سے ملک عبدالرحمٰن صاحب کا آیا تو 9 تراجم کے اخراجات کے وعدے آ چکے ہیں۔ گویا جتنی زبانوں میں شائع کرنے کا ارادہ ہے ان سے دو کے زائد، زائد کے لئے چندہ تو نہیں لیا جائے گا مگر یہ خدا کا کتنا بڑا فضل اور انعام ہے کہ جماعت کے ایک تھوڑے سے حصہ نے نہایت قلیل عرصہ میں مطالبہ سے بھی بڑھ کر وعدے پیش کر دیئے۔ خاص کر قادیان کی غریب جماعت نے اس تحریک میں بہت بڑا حصہ لیا''۔

(الفضل 2 نومبر 1944ء ص 2 کالم 3)

خدا تعالیٰ نے سیدنا المصلح الموعود کو شیدائیوں کی بے مثال جماعت بخشی تھی۔ جس نے اس موقعہ پر روح مسابقت اور جذبہ اخلاص کے اس نمونہ پر قانع و مطمئن ہونا گوارا نہیں کیا بلکہ نو تراجم کے وعدوں کے بعد مزید درخواستوں کا تانتا بندھ گیا اور یہ نیا مسئلہ پیدا ہو گیا کہ

اب تراجم کی تقسیم کی صورت کیا ہو؟ چنانچہ سیدنا المصلح الموعودؓ نے 3 نومبر 1944ء کے خطبہ جمعہ میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''میں نے پچھلے خطبہ سے پہلے خطبہ میں (20 اکتوبر کو) قرآن مجید کے سات تراجم کے متعلق تحریک کی تھی۔ جہاں تک اس کی کامیابی کا سوال تھا مجھے اس میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اس وقت تک خداتعالیٰ کا میرے ساتھ ہمیشہ یہ معاملہ رہا ہے کہ وہ جب کبھی میرے منہ سے کوئی بات نکلواتا ہے تو اس کی کامیابی کے سامان بھی کر دیتا ہے۔ لیکن اس میں ایک نئی بات پیدا ہوگئی ہے کہ اس تحریک کے بعد جو درخواستیں آئی ہیں وہ ہمارے مطالبہ سے بہت زیادہ ہیں۔ ہمارا مطالبہ تھا سات تراجم کے اخراجات کا اور درخواستیں آئی ہیں بارہ تراجم کے اخراجات کے لئے اور ابھی بیرون جات سے چٹھیاں آرہی ہیں کہ وہ اس چندہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ جہاں تک وسیع علاقوں کا تعلق ہے اور جہاں جماعتیں پھیلی ہوئی ہیں وہ علاقے چونکہ سب کے مشورہ کے بغیر کوئی ذمہ واری نہیں اٹھا سکتے اس لئے ان درخواستوں میں وہ شامل نہیں کیونکہ وہ جلدی مشورہ کر کے اتنے وقت کے اندر اطلاع نہیں دے سکتی تھیں۔ یہ درخواستیں صرف ان جماعتوں کی طرف سے ہیں جو اپنی ذمہ داری پر اس بوجھ کو اٹھا سکتی تھیں یا افراد کی طرف سے ہیں ...... قادیان کی جماعت کے متعلق مجھے یقین دلایا گیا ہے کہ ایک ترجمہ کی جگہ وہ دو کا خرچ اپنے ذمہ لے گی اور لجنہ کا بھی جس رنگ میں چندہ ہو رہا ہے اس رنگ میں دو کا بھی سوال نہیں۔ بلکہ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا چندہ دو سے بھی بہت زیادہ ہوگا۔ کیونکہ اس وقت تک لجنہ قادیان کی طرف سے چھ ہزار تین سو کے وعدے آچکے ہیں اور ابھی ہزار بارہ سو روپیہ کے وعدوں کی اور امید ہے (خطبہ صاف کرتے وقت آٹھ ہزار سے زائد کے وعدے ہو چکے ہیں) گو میں نے سارے ہندوستان کی لجنہ کے ذمہ ایک ترجمہ کا خرچ لگایا تھا۔ اس سے زیادہ کے وعدے قادیان سے ہی ہو چکے ہیں اور ابھی باہر کی ساری لجنائیں باقی ہیں۔ اسی طرح قادیان کی جماعت کے علاوہ صدر انجمن کے کارکنوں نے بھی ایک ترجمہ کا خرچ اپنے ذمہ لیا ہے۔ کارکنوں کے علاوہ دوسروں کے چندہ کا وعدہ ایک ترجمہ سے زیادہ کا ہو چکا ہے اور ابھی ہو رہا ہے۔ اب ان جماعتوں یا افراد کی طرف سے جن کا حصہ نہیں لیا جاسکا، الحاح کی چٹھیاں آرہی ہیں اور وہ اصرار کے ساتھ لکھ رہی ہیں کہ ہمیں بھی اس چندہ میں حصہ لینے کا موقع دیجئے''۔ (الفضل 8 نومبر 1944ء)

حضورؓ کو مخلصین جماعت کی بیتابی دیکھ کر سات تراجم اور بارہ بارہ کتابوں کے مکمل سیٹ کی از سر نو تقسیم کا اعلان کرنا پڑا۔ جس کے مطابق ایک ایک ترجمہ قرآن اور ایک ایک کتاب کی اشاعت کا خرچ طوعی اور اختیاری رنگ میں مندرجہ ذیل سات حلقوں پر تقسیم کر دیا گیا۔

1۔ لجنہ اماء اللہ ہندوستان ۔2۔ جماعت قادیان 3۔ جماعتہائے لاہور، امرتسر، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، فیروز پور۔ 4۔ جماعتہائے دہلی، بہار، یوپی، لدھیانہ، ضلع انبالہ، ریاست پٹیالہ۔ 5۔ کلکتہ۔ 6۔ حیدر آباد دکن، میسور، بمبئی، مدراس اور اس کے ساتھ ملحقہ ریاستیں۔ 7۔ صوبہ سرحد و صوبہ سندھ

(الفضل 8 نومبر 1944ء ص 1 کالم 1 تا 4)

اس نئی تقسیم کے اعلان پر جماعت کے ان مخلصین کی طرف سے بھی جنہوں نے پورے ترجمہ کے اخراجات کی پیشکش کی تھی اور ان افراد اور جماعتوں کی طرف سے بھی جو اس چندہ میں شمولیت کا ارادہ رکھتی تھیں اور ان کو اس میں شامل ہونے سے محروم کر دیا گیا، اپنے آقا کے حضور التجاؤں اور درخواستوں کے پے درپے خطوط بھیجے گئے۔ جن میں حد درجہ اضطراب اور انتہائی گھبراہٹ کا اظہار کیا گیا کہ ہمیں اس ثواب میں شامل ہونے کا موقعہ نہیں دیا اور یہ امر ان کے لئے انتہائی کرب اور دکھ کا موجب ہے۔

(الفضل 14 نومبر 1944ء ص 1)

حضورؓ کی خدمت میں جب اس نوعیت کے مسلسل اور پے درپے خطوط پہنچے تو حضور نے 10 نومبر 1944ء کو مخلصین جماعت کی التجاؤں پر اپنی تجویز فرمودہ پہلی تقسیم بھی کالعدم قرار دے دی اور اس کی بجائے نئی تقسیم کا اعلان فرمادیا جس سے پوری جماعت کے لئے ثواب میں شریک ہونے کا موقعہ فراہم ہوگیا۔

(الفضل 14 نومبر 1944ء ص 1)

حضورؓ نے جلسہ سالانہ 1944ء پر اس تحریک کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جو حلقے میں نے مقرر کئے تھے انہوں نے بہت اچھا نمونہ دکھایا ہے''۔

(الفضل یکم جنوری 1945ء ص 2 کالم 4)

اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی مساعی کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا کہ

''ہماری جماعت کی عورتوں نے اپنی قدیم روایتوں کو قائم رکھا ہے اور اس وقت تک چونتیس ہزار روپے کے وعدے ہو چکے ہیں''۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص 41 طبع دوم)

حضورؓ نے تراجم کے لئے ایک لاکھ 94 ہزار روپیہ چندہ کی تحریک فرمائی اور احباب کو اس میں حصہ لینے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

اور میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک میں ضرور حصہ لیں خواہ ایک دھیلہ ہی دے سکیں تا جہاں جہاں قرآن کریم کے یہ تراجم چھپ کر جائیں ان کے ثواب میں ان کا حصہ بھی ہو۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ ایک کوڑی دے کر بھی آدمی حصہ لے سکتا ہے۔ اتنی رعایت کے باوجود بھی جو حصہ نہیں لیتا وہ اپنے آپ کو بہت بڑے انعام سے محروم رکھتا ہے۔ پس ہر دوست اس میں حصہ لے خواہ ایک پیسہ ایک دھیلہ دے کر ہی حصہ لے سکے۔ غرض یہ ہے کہ ہر شخص اس ثواب میں شامل ہو سکے۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 493)

حضورؓ کے اندازہ کے مطابق ترجمہ اور چھپوائی کے لئے ایک لاکھ 94 ہزار روپیہ کی ضرورت تھی۔ جس کا آپ نے جماعت سے مطالبہ کیا۔ جماعت کی طرف سے 2 لاکھ 60 ہزار روپے کے وعدے ہوئے اور پھر ان کا اکثر حصہ وصول ہوگیا۔ اور دو سال کے عرصہ میں ساتوں زبانوں میں تراجم مکمل ہوگئے۔ انگریزی زبان میں ترجمہ پہلے ہو چکا تھا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''قرآن کے سات مختلف زبانوں میں جو تراجم ہو رہے تھے وہ خداتعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو گئے ہیں اور ان کی ایک اور نقل بینک میں محفوظ کر لی گئی ہے۔ صرف اس بات کا انتظار ہے کہ ہمارے (مربیان) ان زبانوں کو سیکھ کر ان پر نظر ثانی کر لیں۔ تا غلطی کا امکان نہ رہے۔ (الفضل 28 دسمبر 1946ء)

ترجمہ قرآن کریم انگریزی کے پھیلاؤ کی تحریک

انگریزی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی خاطر جماعت کو تحریک کی کہ اس کی ایک ہزار کاپیاں دنیا کے مشہور علماء، سیاستدان، لیڈروں اور مملکتوں کے سربراہوں کو دی جائیں اور دنیا کی مشہور لائبریریوں میں رکھی جائیں۔ جماعت کے مخیر اور مخلص احباب ایک یا ایک سے زائد کاپیوں کی قیمت پیش کریں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''جماعت کو ہمت کر دکھانی چاہئے اور ایک ہزار کتاب خرید کر سلسلہ کے سپرد کر دینی چاہئے تاکہ بڑے بڑے سیاستدانوں، لیڈروں، مذہبی لوگوں اور مستشرقین میں ان کتابوں کو تقسیم کیا جاسکے۔ اگر کتاب کی قیمت بیس روپے ہوئی تو کل بیس ہزار کی رقم بنتی ہے۔ اگر پچیس روپے ہوئی تو پچیس ہزار روپے کی رقم بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس پچیس ہزار کی رقم جماعت کے لئے کوئی بڑا بوجھ نہیں بلکہ جس قسم کا یہ کام ہے اس کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے یہ رقم بہت ہی ادنیٰ ہے۔ کہتے ہیں جو بولے وہی کنڈا کھولے۔ اس لئے میں اپنی طرف سے ایک سو جلد خرید کر محلّہ کو تقسیم کرنے کے لئے دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ ایک سو جلدوں کی جو بھی قیمت ہوگی وہ میں دوں گا۔ باقی نو حصے جماعت کو پورے کرنے چاہئیں۔ لجنہ اماء اللہ نے دو سو جلدوں کا وعدہ کیا ہے۔ اس لئے صرف سات سو جلدیں باقی جماعت کے ذمہ رہ جاتی ہیں۔ ممکن ہے بعض مخلصوں کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشے اور یہ حصے بھی لگ جائیں اور باقیوں کو افسوس کرنا پڑے اس لئے اس نیک کام میں حصہ لینے کے لئے دوستوں کو جلدی کرنی چاہئے''۔

(الفضل 26 فروری 1947ء ص 3 کالم 3)

جماعت کے احباب نے اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنے اموال پیش کئے اور کلام اللہ کی اشاعت میں حصہ لیتے ہوئے ترجمہ کی مطلوبہ کاپیاں خرید کر پیش کر دیں۔

(بقیہ صفحہ 6)

ہوتا ہے بلکہ یہ جانور وزن میں بھی کھلے ماحول میں پھرنے اور چرنے والی بکریوں کی نسبت ہلکا ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے پاکستان میں خوشاب، لیہ، بہاولپور، رحیم یار خان اور تھرپارکر سندھ کے علاقوں میں قدرتی چراگاہیں موجود ہونے کی وجہ سے زیادہ کامیابی سے یہ کام کیا جاسکتا ہے۔

کامیاب فارمنگ کے لئے تجاویز

1۔ بکریاں پالنے کے اس کاروبار کا آغاز ہمیشہ 10،8 جانوروں سے کیا جائے۔

2۔ ٹیڈی، دیسی اور بیتل ان تین اقسام سے کامیاب فارمنگ کی جاسکتی ہے اگر مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھا جائے۔

3۔ موسم بہار میں خودرو جڑی بوٹیوں کی نئی کونپلیں کھانے سے جانور بیمار ہوتا ہے اس لئے ان دنوں میں جانوروں کا اس اعتبار سے خاص خیال رکھا جائے اور ان کے کھانے سے بکریوں کو بچایا جائے۔

4۔ عید الاضحیہ کے موقع پر ان جانوروں کو بیچا جائے تو زرمبادلہ زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

5۔ فارم پر موجود جانوروں کا جدید طریقہ پر باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے۔

6۔ موسم کی شدت سے جانوروں کو باڑوں میں مناسب ماحول مہیا کیا جائے۔

7۔ تجارتی فارم کے لئے کام سے قبل نظارت صنعت و تجارت یا پاکستانی زرعی تحقیقاتی کونسل سے رابطہ کیا جائے۔

8۔ جانوروں کے لئے معقول رہائش اور خوراک کا بندوبست کیا جائے۔

9۔ ذاتی توجہ دی جائے۔

10۔ باڑے میں نمی کا تدارک ہمہ وقت ضروری ہے۔

11۔ موسم گرما میں جانوروں کو صبح شام چرائی کے لئے باہر لے جایا جائے اور دھوپ کے وقت انہیں سایہ دار درختوں کے نیچے رکھا جائے۔

12۔ شورزدہ اراضی میں جنتر لگا کر جانوروں کے لئے بہترین خوراک حاصل کی جاسکتی ہے۔

13۔ موسم سرما میں جانوروں کو ہوا کی ٹھنڈی لہروں سے محفوظ رکھا جائے۔

14۔ جانوروں کے پینے کے لئے صاف ستھرا پانی موسم کے مطابق فراہم کیا جائے۔

15۔ باڑے میں عام آدمی کا داخلہ ممنوع کر دیا جائے۔

16۔ متعدی بیماریوں کے لئے قبل از وقت جانوروں کو ٹیکے لگوا لئے جائیں۔

مزید رابطہ کے لئے نظارت صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ فون 047-6213773

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ اسلام آباد

فون: 051-9255023

http://www.parc.gov.pk

فون: 051-9255056

ہیلپ لائن: 080055056

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

بکریوں کی افزائش اور کاروبار کے طریقے

تجارت انبیاء کا پیشہ ہے ۔ بکریاں چرانا ہر نبی کی زندگی کا حصہ رہا ہے ۔ چنانچہ ہمارے پیارے رسول ﷺ نے ایک حدیث میں یوں فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں اور اس حدیث کا مظہر آپ کی اپنی ذات بھی تھی۔

آج کے ترقی یافتہ دور میں ہر شخص کوئی نہ کوئی کاروبار کرنے کا خواہشمند ہے ہمارے ماحول میں بکریاں پالنا ان لوگوں کا روزمرہ کا معمول ہے جو کھیتی باڑی وغیرہ کرتے ہیں اور اپنی ضرورت کے تحت چند ایک بکریاں بھی پال لیتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی سے اپنی زائد ضروریات کو پورا کرتے ہیں تیز رفتار زندگی میں انسانی ضروریات بھی وقت کے ساتھ ساتھ بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں نہ چاہتے ہوئے بھی ہر شخص کیلئے اپنے زائد اخراجات سے اپنا ہاتھ روکنا بہت مشکل امر ہے اس لئے دوسری تجارتوں کے ساتھ بکریاں پالنا بھی اپنی ذات میں ایک بہت ہی منافع بخش کاروبار ہے۔

پاکستان کے زیادہ تر علاقوں میں اس جانور کو گوشت کیلئے پالا جاتا ہے مگر اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ کئی ایسے علاقے بھی ہیں جہاں اس جانور کے دودھ سے اپنی روزی کے سامان بھی پیدا کیے جاتے ہیں جہاں تک اس جانور کے گوشت کا تعلق ہے وہ کم وبیش پاکستان کے تمام علاقوں میں یکساں پسند کیا جاتا ہے اور ہر جگہ اس کی مانگ ہے۔

اس جانور کی مختلف اقسام ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں موسم کی مناسبت اور اپنی ضروریات کے تحت پالی جاتی ہیں اور پالی جاسکتی ہیں ۔ اگر اس کی افزائش کو موجودہ زمانہ کے جدید تقاضوں کے تحت ڈھالا جائے تو یہ ایک نہایت منافع بخش تجارت کی شکل اختیار کر جاتی ہے ان جدید طریقوں کے استعمال سے ہم ان کی نسل کشی، امراض کی روک تھام اور ان سے گوشت اور دودھ کی بہتر پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔ موخرالذکر دونوں چیزوں میں اضافہ کیلئے اپنی معلومات کو بڑھانا ازحد ضروری ہے۔

پاکستان میں بکریوں کی مختلف اقسام پہاڑی اور میدانی علاقوں میں موسم کے اعتبار سے پالی جاتی ہیں جن کی دو اغراض ہوتی ہیں۔

گوشت کے لئے پالی جانے والی بکریوں میں ناچی، ٹیڈی، کوہستانی، دیسی، کاغانی، خراسانی اور گدی قابل ذکر ہیں۔

دودھ کے لئے پالی جانے والی بکریوں کی پانچ اقسام ہیں جن میں دامانی، دائرہ دین پناہ، کاموری، بربری اور بیتل شامل ہیں پاکستان میں دودھ کی نسبت بکریوں کی افزائش کو گوشت کے حصول کے لئے زیادہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ گوشت کے حصول کے لئے پالی جانے والی بکریوں کی اقسام کا مختصر تعارف درج ذیل ہیں۔

1-ناچی

ان کا قد درمیانہ سینگ پتلے اور چھوٹے ہوتے ہیں رقاصانہ چال ان کے امتیاز کے لئے کافی بڑی نشانی ہے۔ اس نسل کی بکریاں ملتان، مظفر گڑھ، لیہ اور جھنگ کے اضلاع میں شوقین مزاج لوگ پالتے ہیں۔

2-ٹیڈی

مشرقی پاکستان میں متعارف ہونے والی یہ نسل اب پاکستان میں عام ہو چکی ہے لیکن پھر بھی یہ بکریاں پنجاب کے تمام اضلاع میں پالی جاتی ہیں۔ ان کا قد ان کے نام ہی سے واضح ہے کہ چھوٹا ہوتا ہے اور یہ نسل کئی رنگوں میں ملتی ہے۔ سینگوں کا ہونا یا نہ ہونا دونوں ہی اس قسم میں پایا جاتا ہے۔

3-کوہستانی

زیادہ تر سیاہ وسفید رنگ میں پائی جانے والی یہ نسل دھبے دار بھی ہوتی ہے۔ درمیانی جسامت، گردن اور سر چھوٹا اور بالوں سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔ کان لمبے اور دم 18 سے 20 سینٹی میٹر بالوں سے ڈھکی ہوئی اس نسل کی امتیازی نشانی ہے۔ یہ بلوچستان اور سندھ کے اضلاع دادو، جیکب آباد، نواب شاہ، تھر پارکر، کراچی اور لسبیلہ میں پائی جاتی ہیں۔

4-دیسی

کالے اور سرمئی رنگوں کے علاوہ دوسرے رنگوں کے آمیزہ میں بھی یہ بکریاں ملتی ہیں۔ لمبے پتلے اور درمیانے حجم میں اس کی گردن لمبی، کان لمبے ہوتے ہیں۔ یہ نسل دادو، شکارپور سکھر اور نواب شاہ کے اضلاع میں عام ملتی ہے۔

5-کاغانی

لمبے بالوں والی یہ نسل کاغان، سوات آزاد کشمیر اور پنجاب کے شمالی سرحدی علاقوں کی ہے۔ زیادہ تر اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر سفید اور سرمئی رنگ میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ سینگ لمبے موٹے چوڑے اور اوپر کی طرف اُٹھے ہوتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں کی نسبت سے ان کا جسم ٹھوس مضبوط اور بھاری ہوتا ہے۔

6-خراسانی

یہ نسل بھی لمبے بالوں والی ہوتی ہے جو کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، ژوب اور چاغی میں پائی جاتی ہے۔ ان کے نر کے سینگ لمبے ہوتے ہیں جن کا رخ پیچھے کی جانب ہوتا ہے۔

7-گدی

بڑی قد وقامت والی یہ نسل لمبے بالوں والی ہوتی ہے جس کے کان بہت لمبے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اس کو لمبے کانوں والی نسل گردانا جاتا ہے۔ یہ نسل وادی کاغان میں کیوائی، پارس، شاہ گرام اور آزاد کشمیر کے علاقوں چنار، چکار اور سوہن گلی میں پائی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل پانچ اقسام کی بکریاں پاکستان میں دودھ کے حصول کے لئے پالی جاتی ہیں۔

1-دامانی

ڈیرہ اسماعیل خان، پشاور اور لسبیلہ کے علاقوں میں پائی جانے والی یہ نسل دودھ کے لئے پالی جاتی ہے۔ ان کا جسم سیاہ اور کان، سر اور ٹانگیں بھورے ہوتے ہیں۔ گائے کی دُم کی طرح اس کی دُم ہوتی ہے۔ سینگ خمیدہ اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ دودھ کے علاوہ ان سے گوشت، بال اور کھالیں بھی حاصل کی جاتی ہیں۔

2-دائرہ دین پناہ

سیاہ رنگ چوڑا جسم بڑا سر لمبی اور متوازن ٹانگیں اس نسل کی علامات ہیں۔ یہ نسل ملتان، مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان میں پائی جاتی ہے۔

3-کاموری

چھوٹے بالوں والی خوبصورت دودھیا نسل کی یہ قسم سندھ کے اضلاع حیدرآباد، نواب شاہ، دادو اور لاڑکانہ میں پائی جاتی ہے۔ بڑی کثرت سے پالی جانے والی یہ نسل دودھ اور کھال کے لئے کافی معروف ہے۔

4-بربری

سفید سینگ میں بھورے دھبوں کی آمیزش والی یہ نسل خوبصورت اور چھوٹے بالوں والی ہوتی ہے۔ لمبی اور پتلی گردن والی یہ قسم دادو، سکھر، نواب شاہ، میرپور خاص، ساہیوال، لاہور، فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع میں بربری کی بجائے بعض جگہوں میں بربانی کے نام سے بھی ملتی ہیں۔

5-بیتل

جنوبی پنجاب کے اضلاع ملتان لودھراں کے علاوہ ساہیوال، لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، جہلم، گجرات اور سیالکوٹ میں یہ قسم بکثرت ملتی ہے۔ ان کا رنگ سُرخ، بھورا یا کالا چترا ہوتا ہے۔

باڑے کی تعمیر

ہر قسم کی بکریوں کی دیکھ بھال کے لئے سب سے اہم ان کی رہائش ہے۔ بکریوں وغیرہ کے رہنے کی جگہ کو ہمارے ماحول میں باڑہ کہتے ہیں۔ باڑہ بنانے کے لئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جو اردگرد کی جگہوں سے قدرے اُونچی ہو جس کی کئی ایک وجوہات میں سے ایک یہ ہے کہ بارش کا پانی یا کوئی دوسرا گندہ پانی اس پر جمع ہو کر ٹھہر نہ سکے کیونکہ یہی نمی جانوروں میں کئی بیماریوں کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ اسی طرح باڑہ کسی آبی گزرگاہ کے قریب نہ بنایا جائے۔ باڑوں کے قریب یا اردگرد سایہ دار درخت ضرور لگے ہوں جو جانوروں کے لئے گرمی سے بچنے کے علاوہ اور کئی ایک فوائد اپنے اندر رکھتے ہیں۔ بکریوں کے یہ باڑے کچے بھی بنائے جاسکتے ہیں اور پکے بھی۔ ابتدائی طور پر یہ عام سرکنڈے اور بانس سے چھپر تعمیر کرلیں جس پر مٹی اور توڑی سے لپائی کردی جائے۔ باڑے ہوادار ہوں اور سردیوں میں ان کے اندر دھوپ کے لئے رستے ضرور چھوڑے جائیں۔ باڑوں کا رُخ شمالاً جنوباً ہو اور موسم سرما میں سرد ہوا کے جھونکوں سے جانوروں کو بچانے کے لئے رات کے وقت ٹاٹوں کا انتظام کرکے اُن باڑوں کو ڈھانپ دیا جائے اور دن کے وقت دھوپ کے آنے جانے کے لئے ان ٹاٹوں کو اُٹھا دیا جائے۔ باڑوں کے فرش کو موسم سرما میں ہمیشہ خشک رکھیں۔ باڑوں میں نمی کی وجہ ہوا اور دھوپ کا گزر نہ ہونا ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہاں گندگی اور تعفن پیدا ہو جاتے ہیں جو جانوروں خصوصاً ان کے بچوں میں بیماریوں پر منتج ہوتے ہیں۔

باڑوں میں تازہ پانی کے ٹب اور خوراک کے لئے 4 سے 5 فٹ لمبی متحرک کُھرلیاں فراہم کرنی ضروری ہوتی ہیں۔ ایک سو بکریوں کے لئے 12 سے 15 فٹ لمبی، ایک فٹ چوڑی اور 9 انچ گہری پانی کی 10 سے 12 عدد کُھرلیاں ہوتی ہیں۔ پانی سبز چارہ اور خشک چارے کے علاوہ باڑے میں ہمہ وقت نمک کی بڑی بڑی ڈلیاں کُھرلیوں میں موجود رہنی بہت ضروری ہیں جن سے جانوروں کا ہاضمہ بھی درست رہتا ہے اور اُن کی پیاس میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

تجارتی پیمانے پر بکریوں کی افزائش

تجارتی پیمانہ پر پالی جانے والی بکریاں یقیناً ایک سکیم کے تحت رکھی جائیں گی۔ اُن کی دیکھ بھال کا مناسب انتظام، خوراک کا بندوبست، بیماریوں سے حفاظت کے باقاعدہ انتظامات کیے جائیں تو یہ تجارت نہایت نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔ اس کی تفصیل اور دیگر ہدایات کے لئے آپ نظارت صنعت وتجارت صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس پر پاکستانی زرعی تحقیقاتی کونسل بھی بہت کام کر رہی ہے۔ اُن سے بھی اس سلسلہ میں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان میں بکریاں پالنے کے دو طریقے رائج ہیں۔

1- کھلی اور قدرتی چراگاہوں کے قریب پالی جانے والی بکریاں۔

2- چارہ اور دیگر خوراک خرید کر پالی جانے والی بکریاں۔

اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ اول الذکر بکریاں پالنے کا طریق نہایت کامیاب اور منافع بخش ہے کیونکہ یہ جانور کُھلا پھرنے کو نہ صرف پسند کرتا ہے بلکہ اس دوران تیزی سے بڑھتا بھی ہے اور وزن بھی زیادہ بڑھا پاکرتا ہے جبکہ چراگاہیں نہ ہونے کی صورت میں چارہ خرید کر ڈالنے سے نہ صرف منافع بہت کم حاصل

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69724 میں وقاص احمد

ولد ممتاز احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان قمر ولد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 69725 میں فضلیت بیگم

زوجہ ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) والد صاحب کی طرف سے ملنے والی زمین کی رقم بعد فروختگی -/200000 روپے (2) والد صاحب کی طرف سے ملنے والی زمین واقع چک نمبر 167/NP برقبہ 5 کنال (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/10500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضلیت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حلیم چوہدری ولد چوہدری غلام حسین گواہ شد نمبر 2 رضوان قمر

مسل نمبر 69726 میں سلمٰی مبارک

زوجہ میاں مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی اینڈ ٹی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1800 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے (3) بینک بیلنس -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47476

مسل نمبر 69727 میں عصمت اللہ

ولد محمد یار قوم کھوکھر پیشہ کار پینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 4 مرلہ واقع اسلم کالونی سلانوالی (2) 8 مرلہ مارکیٹ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 69728 میں محمد اشرف

ولد محمد یار قوم ترکھان پیشہ دوکانداری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مارکیٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا 1/5 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3900 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 میاں منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 69729 میں طاہر احمد

ولد محمد اشرف قوم ترکھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت کالونی سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 69730 میں زبیدہ اختر

زوجہ جمیل اختر بسراء قوم واہلہ پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر کالونی سرگودھا کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) رقم گریجوئٹی -/470000 روپے جس پر چندہ عام ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل اختر بسراء خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان قیصر ولد مرزا محمد شفیع

مسل نمبر 69731 میں رؤف احمد باجوہ

ولد رفیع احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رؤف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ ولد میر عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 خالد نوید ولد طارق نوید

مسل نمبر 69732 میں خالد نوید

ولد طارق نوید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد نوید۔ گواہ شد نمبر 1 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد باجوہ

مسل نمبر 69733 میں شہزاد احمد سندھو

ولد محمود احمد سندھو (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی

تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ۔ دو بھائی۔ تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 69734 میں حماد احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ مہار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 69735 میں نسیم احمد

ولد غلام قادر قوم گوندل پیشہ دوکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حماد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 69736 میں توقیر احمد

ولد منور احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید نصر ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 69737 میں غفور احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غفور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69738 میں زاہد محمود

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حماد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 69739 میں منظور احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 69740 میں وحید نصر

ولد نصر اللہ خاں قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید نصر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 حماد احمد

مسل نمبر 69741 میں کاشف آصف

ولد محمد آصف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف آصف۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل ممتاز ولد محمد نواز ماہر۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 69742 میں رحمت النساء

زوجہ محمد یعقوب قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں اڑھائی تولہ مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رحمت النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69743 میں فوزیہ یعقوب

زوجہ یعقوب احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 یعقوب احمد ڈوگر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ڈوگر ولد عمر دین

مسل نمبر 69744 میں سلمان یعقوب

ولد محمد یعقوب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 69745 میں محسن الرحمان ڈوگر

ولد فیض الرحمٰن ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن الرحمان۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد محمد سردار

مسل نمبر 69746 میں طاہر محمود ڈوگر

ولد عبدالستار ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 69747 میں رانا مظفر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد عامر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 69748 میں طاہر محمود بٹ

ولد محمد حنیف قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان واقع بھڑی شاہ رحمٰن اندازاً مالیتی 165000/- روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع بھڑی شاہ رحمٰن اندازاً مالیتی 150000/- روپے (3) کار مالیتی اندازاً 170000/- روپے (4) ٹریکٹر بمعہ ٹرالہ مالیتی اندازاً 170000/- روپے (5) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان حیدر ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی ولد غلام صفدر

مسل نمبر 69749 میں منصور احمد

ولد غلام سرور قوم مہار پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلہ مہاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ مالیتی اندازاً 300000/- روپے (2) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی اندازاً 200000/- روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2300+ 4000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری + پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 گل نواز ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 69750 میں شائستہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً 15000/- روپے (2) حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد خدا بخش۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 69751 میں سعدیہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم مہار جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 69752 میں خلیل احمد

ولد نذیر احمد قوم انصاری پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 69753 میں رقیہ رمضان

زوجہ چوہدری محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 1000/- روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولہ اندازاً مالیتی 65000/- روپے (3) حصہ جائیداد سے ملی رقم 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد چوہدری محمد رمضان

مسل نمبر 69754 میں رفیع احمد

ولد امیر دین (مرحوم) قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363 ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال۔ 2/1 ایکڑ مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 18000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر 2 دل محمد وصیت نمبر 36155

مسل نمبر 69755 میں مبارک احمد

ولد امیر دین (مرحوم) قوم گجر پیشہ پنشنر/کاشتکاری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363 ای۔ بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ترکہ والدین برقبہ 4 کنال۔ 3/1 ایکڑ مالیتی -/1100000 روپے (2) زرعی اراضی ذاتی خرید 1/1 ایکڑ مالیتی -/350000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 دل محمد وصیت نمبر 36155

مسل نمبر 69756 میں بادصباء

بنت نذیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں ڈیڑھ گرام مالیتی اندازاً -/1100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بادصباء۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علم الدین

مسل نمبر 69757 میں انعم نعیم

بنت نعیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزماں ابڑو مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علم الدین

مسل نمبر 69758 میں سلیم احمد

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ عبداللطیف ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 69759 میں ڈاکٹر طاہر احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ پریکٹس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69760 میں وسیم احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیونگ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ویگن مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں

مسل نمبر 69761 میں عمران محمد خان

ولد چوہدری سردار محمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران محمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69762 میں سکینہ بی بی

زوجہ سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر ذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر نعیم احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69763 میں نسیم احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69764 میں ڈاکٹر عباس احمد

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ پریکٹس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں

مسل نمبر 69765 میں شازیہ نورین

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

14-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے مالیتی اندازاً -/1800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد وصیت نمبر 32443

مسل نمبر 69766 میں روشن دین

ولد چراغ دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روشن دین۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سردار محمد خاں ولد خیرے خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69767 میں خالد جاوید

ولد سلطان احمد قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 3 عدد مالیتی -/77000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69768 میں آنسہ خالد

زوجہ خالد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 41 گرام مالیتی -/41500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) بھینس 2 عدد مالیتی -/31000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید علی کھوڑو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل

مسل نمبر 69769 میں محمود احمد

ولد منظور احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5666 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید علی کھوڑو ولد زین العابدین کھوڑو

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ...... اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کار پرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

محترم پروفیسر وقار حسین صاحب گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے والد مکرم صوبیدار نذر حسین صاحب گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد بقضائے الٰہی 92 سال کی عمر میں واپڈا ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحوم 1916ء میں گھوگھیاٹ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں مکرم غلام حسین صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ اور تعلیم کے سلسلے میں قادیان چلے گئے اور تعلیم الاسلام سکول قادیان سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ بعد میں فوج میں بھرتی ہو گئے اور دوران ملازمت اے ایم آر آئی ای (لندن) وائرلیس مکینک گریڈ ٹی، ٹیلی گرافسٹ اور دو اعلیٰ فوجی تعلیمی سرٹیفکیٹ فرسٹ کلاس میں پاس کئے۔ بعد میں انہوں نے وائسرائے کمیشنڈ افسر (VCO) کی حیثیت سے جنگ عظیم دوئم میں شرکت کی اور وار میڈل حاصل کیا۔ ساتھ ہی انگلستان کے بادشاہ جارج ششم سے تعریفی خط (Letter of appreciation) بھی حاصل کیا۔ اس کے علاوہ آپ پاکستان نیوی میں پیٹی افسر، محکمہ پولیس میں سب انسپکٹر، محکمہ خوراک میں فوڈ انسپکٹر اور تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (TDA) میں وائرلیس اپریٹر کے طور پر ایمانداری اور محنت سے خدمات انجام دیتے رہے۔ 1977ء میں نوکری چھوڑنے کے بعد فیکٹری ایریا ربوہ میں اپنی مذہبی اور علمی ادبی سرگرمیوں کو تیز کر دیا۔ اور مختلف قومی اخبارات میں مضامین لکھے خاص طور پر ''الفضل'' میں یادرفتگاں کے سلسلہ میں متعدد مضامین لکھے جن کو لوگوں نے سراہا۔ اس کے علاوہ گھر میں ایف اے اور بی اے کے طلباء کو مفت انگریزی پڑھاتے رہے۔ مرحوم نے حضرت مسیح موعود کی مشہور نظم (یہی پاک چولا ہے......) کا انگریزی ترجمہ کیا جو کتابی صورت میں مقدس چولا Angelic Cloack کے نام سے شائع ہوا۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا ''صوبیدار صاحب کو انگریزی پر عبور حاصل ہے'' جو الفضل نے شائع کیا۔ اس کے علاوہ مرحوم انگریزی زبان کے شاعر تھے۔ ان کی زیادہ نظمیں جماعتی پس منظر میں لکھی گئیں۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ، چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر عطا کرے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات و بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع نارووال کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ٹیلی ویژن کا موجد
جان لوگی بیئرڈ

جان لوگی بیئرڈ، اسکاٹ لینڈ کا ایک مشہور انجینئر اور موجد تھا جو ٹیلی ویژن ایجاد کرنے کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔

وہ 13 راگست 1888ء کو پیدا ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب تار برقی ایجاد ہو چکا تھا اور انسان کی مہم جو طبیعت اب الفاظ کے ساتھ ساتھ تصویر کی ترسیل کے طریقے تلاش کر رہی تھی۔

بیئرڈ انجینئرنگ کا طالب علم تھا لیکن پہلی عالمی جنگ سے کچھ دیر پہلے وہ خرابی صحت کی بنا پر اپنی تعلیم کو ادھورا چھوڑنے پر مجبور ہو گیا۔ اسے اپنا پیٹ پالنے کے لئے مختلف النوع کام کرنے پڑے تاہم انجینئرنگ کے ساتھ اس کا لگاؤ بدستور برقرار رہا اور وہ مسلسل ایسے تجربات کرنے میں مگن رہا جن کے ذریعہ تصویروں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل عمل میں لائی جاسکے۔

2 راکتوبر 1925ء کو اسے پہلی مرتبہ انسانی خدوخال کا عکس ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں منتقل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اس نے اپنی ایجاد کو مزید بہتر بنایا اور بالآخر 27 جنوری 1926ء کا تاریخی دن آیا۔ یہ وہ دن تھا جب اس نے رائل انسٹی ٹیوٹ کے چند ارکان اور ان کے اہل خانہ اور چند اخباری نمائندوں کو اپنی تجربہ گاہ میں جمع کیا اور انہیں اپنی ایجاد کا کامیاب مظاہرہ کر کے دکھایا اور یوں اس دن کو ٹیلی ویژن کے پہلے کامیاب مظاہرے کا دن بنا کر اسے انسانی ایجادات کی تاریخ میں زندہ جاوید کر دیا۔

بیئرڈ اپنے اس کارنامے کے بعد تقریباً بیس برس زندہ رہا۔ اس دوران وہ بھی اور بعض دوسرے سائنس دان اور سائنسی ادارے بھی اس کی عہد آفرین ایجاد کو بہتر بناتے رہے۔ 1929ء میں بی بی سی نے ایک ٹرانسمیٹر کے ذریعہ بلیک اینڈ وہائٹ نشریات کا آغاز کیا۔ 2 نومبر 1936ء کو لندن کے الیگزینڈر پیلس سے ٹیلی ویژن کی باقاعدہ نشریات شروع ہوئیں پھر رفتہ رفتہ رنگین نشریات کے تجربے ہوئے اور یہ نشریات بھی انسانی زندگی کے روزمرہ کا معمول بن گئیں۔

14 جون 1946ء کو بیئرڈ کا انتقال ہو گیا۔ تاہم ٹیلی ویژن کی شکل میں اس کا نام اور کام ہمیشہ زندہ رہے گا۔

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضاں میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری

وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ جس کا اطلاق یکم جولائی 2007ء سے کیا گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری ملازمین کی بنیادی جاری تنخواہ پر 15 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

چیف جسٹس نہیں پوری عدالت کٹہرے میں کھڑی ہے

صدارتی ریفرنس کے خلاف چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی پٹیشن کی سماعت کے دوران فل کورٹ نے آبزرویشن دی ہے کہ محض ایک ریفرنس کی بنیاد پر کسی جج کو غیر فعال نہیں کیا جاسکتا۔ یہ صرف چیف جسٹس کا مقدمہ نہیں ہے بلکہ سپریم کورٹ کے ہر جج کے ٹرائل کے مترادف ہے۔ فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے کہا ہے کہ اس وقت صرف چیف جسٹس کٹہرے میں نہیں کھڑے بلکہ پوری عدالت عظمیٰ کٹہرے میں کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کیلئے جسٹس افتخار چودھری اور صدر جنرل مشرف قابل احترام ہیں اور عدالت کو حقائق کے مطابق فیصلہ کرنا ہے۔

ایم کیو ایم کے خلاف عمران کے ساتھ ہیں ثبوت فراہم کرینگے

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ الطاف حسین کے خلاف کیس دائر کرنے کا فیصلہ عمران خان کا ہی نہیں بلکہ پوری پاکستانی قوم کا ہے۔ اردو بولنے والے سندھی، بلوچی اور پختون اٹھ کھڑے ہوں اور الطاف حسین کا محاسبہ کریں عمران خان نے ایم کیو ایم کے خلاف جو آواز اٹھائی ہے، میں پوری طرح ان کے ساتھ ہوں اور حکیم سعید قتل کیس میں بھی ہمارے پاس شواہد اور رپورٹس موجود ہیں جن میں الطاف حسین پر انگلیاں اٹھائی گئی ہیں۔

مشرف اور پی پی کے درمیان ثالثی نہیں کرا رہے

امریکہ نے گزشتہ کئی برسوں کے دوران پاکستان میں سیاسی اور اقتصادی اصلاحات کے ساتھ ساتھ پریس کی آزادی کی جانب سے اہم پیشرفت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ سیاسی اصلاحات کے عمل میں صدر مشرف کی حکومت کے ساتھ کام کرتا رہے گا۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ مشرف کی حکومت میں پریس کو زیادہ آزادی دی گئی ہے اور سیاسی نظام کو زیادہ اوپن بنا دیا گیا ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ انتخابات آزادانہ، شفاف اور منصفانہ ہوں گے انہوں نے اس قیاس آرائی کو مسترد کر دیا کہ رچرڈ باؤچر دورہ پاکستان کے دوران صدر مشرف اور پیپلز پارٹی کے درمیان ثالثی کریں گے۔

کفیلہ صدیقی قتل کیس، وزیر مملکت مستعفی مزید 10 افراد گرفتار

کفیلہ صدیقی قتل کیس میں وزیر مملکت برائے مواصلات شاہد جمیل قریشی مستعفی ہو گئے جبکہ کیس میں تفتیش کیلئے مزید 10۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم شوکت عزیز نے انہیں اپنے چیمبر میں بلایا اور ان سے استعفیٰ طلب کیا جس پر انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ شاہد جمیل قریشی نے کہا کہ میں بے گناہ ہوں اور میں نے وزیر اعظم کو واضح کر دیا ہے کہ مجھے بلاوجہ اس کیس میں ملوث کیا جا رہا ہے جبکہ کفیلہ صدیقی کی موت سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

سود کے لین دین پر پابندی عائد

پنجاب اسمبلی نے حکومتی رکن حمیرا اویس شاہد کی طرف سے پیش کیا گیا امتناع پرائیویٹ قرض دہی مسودہ قانون اتفاق رائے سے پاس کرتے ہوئے پنجاب بھر میں سود کے لین دین پر پابندی عائد کر دی ہے۔ خلاف ورزی کرنے پر 10 سال قید اور 5 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت بھی دی جاسکیں گی۔ جرم ناقابل راضی نامہ ہوگا، ضمانت بھی نہیں ہو سکے گی۔

قیامت خیز گرمی اور لوڈ شیڈنگ جاری 67 افراد ہلاک

ملک بھر میں شدید گرمی کے ساتھ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران بچوں اور خواتین سمیت مزید 67۔ افراد ہلاک جبکہ سینکڑوں افراد بے ہوش ہو گئے۔ واپڈا کی طرف سے شہروں اور دیہاتوں میں گھنٹوں لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے لوڈ شیڈنگ کے خلاف مختلف شہروں میں بدترین ہنگامے ہوئے۔ مظاہرین نے گاڑیوں پر پتھراؤ اور شکایات سنٹر پر حملے کئے۔

دانتوں کی حفاظت کر کے بڑھاپے میں جوان رہنا ممکن

لوگ دانتوں کے بارے میں لاپرواہی برتتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ انسان کی عمر بڑھنے کے ساتھ دانت خود بخود گرنے لگتے ہیں حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے مناسب احتیاط سے انسان زندگی بھر دانتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ صاف ستھرے دانت اور مضبوط مسوڑھوں کیلئے ان کی پورے اہتمام سے صفائی ضروری ہے۔

ماہنامہ الفرقان ویب سائٹ پر

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا علمی ادبی اور تحقیقی مجلّہ ماہنامہ الفرقان ربوہ 1951ء سے لے کر 1977ء تک باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اس تاریخی اور نادر مجلّہ نے کئی بلند پایہ مضامین کے علاوہ متعدد خصوصی شمارے شائع کئے ہیں جو جماعت احمدیہ کے علم کلام کا ایک عظیم الشان شاہکار ہیں۔ یہ مجلّہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید و متبحر عالم کامیاب مناظر، شعلہ بیاں مقرر، صاحب طرز ادیب اور کہنہ مشق صحافی خالد احمدیت محترم مولانا ابوالعطاء جالندھری کی ادارت میں منصّہ شہود پر آتا رہا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ قیمتی اور علمی مجلّہ جماعت احمدیہ عالمگیر کی مرکزی ویب سائیٹ کے شعبہ رسائل و جرائد Periodicals پر موجود ہیں۔ احباب جماعت اور علم دوست حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس مایہ ناز علمی خزانہ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

افسوناک حادثہ

مکرم صلاح الدین صاحب زرگر دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم داؤد احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب مرحوم مرڑ 45 سانگلہ ہل مورخہ 5 جون 2007ء کو رات تقریباً 8:30 بجے نزد ٹال پلازہ ربوہ ایکسیڈنٹ میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے آپ کی امانتاً تدفین قبرستان عام میں ہوئی اور بعد از تدفین مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ اس حادثہ میں میری دو بیٹیاں اہلیہ مربی صاحب موصوف اور چھوٹی بیٹی بعمر 15 سال بھی شدید زخمی ہوئی تھیں۔ اب حالت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کا خود حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور میری دونوں بیٹیوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

درخواست دعا

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے قریبی عزیز مکرم مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ سپین گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل بخار اور سارے جسم پر سبز دانے نکل آنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ انہیں گزشتہ دنوں سپین کے ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے صحیح تشخیص اور کامیاب علاج کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو جلد کامل اور خدمت دین کرنے والی صحت عطا فرمائے۔ آمین

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

ورلڈ فیبرکس
گزشتہ سال کی طرح لون میں سب سے زیادہ ورائٹی اور یقینی سب سے کم ریٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

Sarmad SJ Jewellers different.like you...
Rizwan Aslan 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943 contact@sarmadjewellers.com
Tel:+92-42-7523145 Fax:+92-42-7567952

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

C.P.L 29-FD

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

زاہد اسٹیٹ
گوادر میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
سمندر کی خوبصورت میرین کمرشل روڈ اور ہائی رائیز کمرشل ایریا میں ایک ایکڑ کے پلاٹس برائے کمرشل پلازہ مارکیٹس فارم ہاؤس، ہسپتال، کالج، سکول، ہائی رائیز بلڈنگ، کوٹھی گودام کیلئے۔
انوسٹمنٹ کا نادر موقع
آفس رابطہ: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ PIA آفس چوک ائیرپورٹ روڈ رؤف پلازہ گوادر: 0300-8458676-0302-8458676
لاہور ہیڈ آفس: 148۔ آصف بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 042-7441210-8489006-0300-8458676